رفع درجات کے اسباب

از

اختان فی اللہ

بسم الله الرحمن الرحيم

۱۔ذکر الٰہی کی کثرت

❖ نبی ﷺ نے فرمایا:

«سَبَقَ الْمُفَرِّدُونَ قَالُوا وَمَا الْمُفَرِّدُونَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ الذَّاكِرُونَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتُ»۔[1]

لوگوں سے الگ ہو کر تنہا ہو جانے والے بازی لے گئے۔ لوگوں نے پوچھا: اللہ کے رسول ﷺ! مفردون سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: "کثرت سے اللہ کو یاد کرنے والے مرد اور اللہ کو یاد کرنے والی عورتیں"۔

۲۔ایمان و علم

❖ اللہ تعالی نے فرمایا:

﴿يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ وَ اللهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ﴾[2]

اللہ تعالیٰ تم میں سے ان لوگوں کے جو ایمان لائے ہیں اور جو علم دیئے گئے ہیں درجے بلند کر دے گا اور اللہ تعالیٰ ہر اس کام سے جو تم کر رہے ہو خوب خبر دار ہے۔

---

١ ۔ صحيح مسلم : ٦٨٠٨

٢ ۔ سورة المجادلة : ١١

۳۔ حسن أخلاق

❖ نبی ﷺ نے فرمایا:

«إِنَّ مِنْ أَحَبِّكُمْ إِلَيَّ وَ أَقْرَبِكُمْ مِنِّي مَجْلِسًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَحَاسِنَكُمْ أَخْلَاقًا»[۱]

میرے نزدیک تم میں سے (دنیا میں) سب سے زیادہ محبوب اور قیامت کے دن مجھ سے سب سے زیادہ قریب بیٹھنے والے وہ لوگ ہیں جو تم میں بہترین اخلاق والے ہیں۔

۴۔ قیام اللیل

❖ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۞ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ﴾[۲]

ان کی کروٹیں اپنے بستروں سے الگ رہتی ہیں اپنے رب کے خوف اور امید کے ساتھ پکارتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انھیں دے رکھا ہے وہ خرچ کرتے ہیں۔

کوئی نفس نہیں جانتا جو کچھ ہم نے ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک ان کے لئے پوشیدہ کر رکھی ہے، جو کچھ کرتے تھے یہ اس کا بدلہ ہے۔

---

١ ـ سنن ترمذی : ٢٠١٨ : صحيح

٢ ـ سورة السجدة : ١٦، ١٧

۵۔ نبی ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا

❖ نبی ﷺ نے فرمایا:

«أَوْلَى النَّاسِ بِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلَاةً»[۱]

قیامت کے دن مجھ سے لوگوں میں سب سے زیادہ قریب وہ ہو گا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجے گا۔

(سب سے زیادہ قریب اور نزدیک ہونے کا مطلب ہے: میری شفاعت کا سب سے زیادہ حقدار ہے۔)

٦۔ قرآن حفظ کرنا اور اس پر عمل کرنا

❖ نبی ﷺ نے فرمایا:

«يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ اقْرَأْ وَارْتَقِ وَرَتِّلْ كَمَا كُنْتَ تُرَتِّلُ فِي الدُّنْيَا فَإِنَّ مَنْزِلَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ تَقْرَؤُهَا»[۲]

صاحب قرآن سے کہا جائے گا کہ پڑھتا جا اور چڑھتا جا، اور اسی طرح ٹھہر ٹھہر کر پڑھ، جیسے کہ دنیا میں پڑھا کرتا تھا، جہاں آخری آیت ختم کرے گا وہیں تیرا مقام ہو گا۔

---

١ ۔ سنن ترمذی : ٤٨٤ : صحيح أو حسن

٢ ۔ سنن ابی داوُد : ١٤٦٤ : حسن صحيح

۷۔ تین نیک اعمال

❖ نبی ﷺ نے فرمایا:

«أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يَمْحُو اللهُ بِهِ الْخَطَايَا، وَيَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجَاتِ؟» قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ: «إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ، وَكَثْرَةُ الْخُطَا إِلَى الْمَسَاجِدِ، وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ، فَذَلِكُمُ الرِّبَاطُ»[١]

کیا میں تمھیں ایسی چیز سے آگاہ نہ کروں جس کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ گناہ مٹا دیتا ہے اور درجات بلند فرماتا ہے؟ صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: ناگواریوں باوجود اچھی طرح وضو کرنا، مساجد تک زیادہ قدم چلنا، ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا، سو یہی رباط (شیطان کے خلاف جنگ کی چھاؤنی) ہے۔

۸۔ ایمان و تقویٰ

❖ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۞ الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ﴾[٢]

یاد رکھو کے اللہ کے دوستوں پر نہ کوئی اندیشہ ہے اور نہ وہ غمگین ہوتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور (برائیوں سے) پرہیز رکھتے ہیں۔

---

١ ۔ صحيح مسلم : ٥٨٧
٢ ۔ سورة يونس: ٦٢، ٦٣

۹۔ نیکی کے کاموں میں سبقت کرنا

❖ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ جَمِيعًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾[۱]

تم نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھو، تم جہاں کہیں ہوگے اللہ تمھیں اکٹھا کر کے لے آئے گا۔ بے شک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

۱۰۔ اتباع سنت

❖ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿قُلْ إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ﴾[۲]

کہہ دے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمھیں تمھارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بے حد بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔

❁❁❁

۱۔ سورة البقرة : ۱٤۸
۲۔ سورة آل عمران : ۳۱